

سماجیات کا تعارف

گیارہویں جماعت کی نصابی کتاب

© NCERT
not to be republished

سماجیات کا تعارف

گیارہویں جماعت کی نصابی کتاب



5176

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2006 شران 1928

دیگر طباعت

ستمبر 2014 بھادر 1936

اگست 2018 شران 1940

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت : ₹ 2.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکل، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ہر برکی مہر کے ذریعے یا چھپنی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

شری اردو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

پٹنکورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کاپلیکس

مالی گاؤں

کولہائی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

- محمد سراج انور : ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن
- ابیناش گلو : چیف بزنس مینجر
- شوینا ایل : چیف ایڈیٹر
- ارون چتکارا : چیف پروڈکشن آفیسر
- سید پرویز احمد : ایڈیٹر
- : پروڈکشن اسٹنٹ

سرورق
شوینا راؤ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اردو مارگ، نئی دہلی نے

(یو پی) میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF) 2005 میں سفارش کی گئی ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی، ان کی اسکول سے باہر کی زندگی کے ساتھ وابستہ ہونی چاہئے۔ یہ اصول کتابی آموزش یعنی صرف کتابوں کے ذریعے سیکھنے کی پرانی روایت کو ترک کرنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کتابی آموزش پر مبنی ہمارے نظام کی تشکیل اب بھی جاری ہے اور یہ اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان ایک خلا اور فاصلہ پیدا کرنے کا سبب بنا ہوا ہے۔ قومی درسیات کا خاکہ یعنی ان-سی-ایف کی بنیاد پر تیار کردہ نصاب تعلیم اور درسی کتابیں اس بنیادی تصور کو عملی جامہ پہنانے کی ایک کوشش ہیں۔ یہ رٹ کر سیکھنے اور مختلف نصابی مضامین کے درمیان واضح سرحدیں قائم کرنے کی ہمت شکنی کرتی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ اقدامات ایسی تعلیم کی جانب ہمیں آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم (1986) میں دیا گیا ہے۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہوگا جو اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ آموزش پر غور و فکر کرنے پر تصور سرگرمیوں اور سوالات کی پیروی کرنے میں بچوں کی ہمت افزائی کے لئے اٹھاتے ہیں۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا اور سمجھنا ہوگا کہ اگر بچوں کو جگہ، وقت اور آزادی دے دی جائے تو بڑوں کی فراہم کردہ معلومات میں مصروف ہو کر نیا علم پیدا کر سکتے ہیں۔ محض درسی کتابوں کی ہی امتحان کی بنیاد بنانا آموزش کے دوسرے وسائل اور مقامات کی ان دیکھی کی ایک وجہ ہے۔ تخلیقیت اور پہل کرنے کی صلاحیت جاگزیں کرنا ممکن ہے بشرطیکہ ہم بچے کو جامد وساکت وصول کنندہ کے بجائے انہیں ایک مخصوص علم کے سیکھنے کے عمل میں ایک شریک کار کی نظر سے دیکھیں اور اس کے ساتھ اسی کے مطابق پیش آئیں۔

ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں تبدیلی ضروری ہے۔ روزمرہ کے نظام الاوقات میں لچک اتنی ہی ضروری ہے جتنی سال بھر کے کاموں کے کیلنڈر کو عملی جامہ پہنانے کی مشقت جس سے کہ مطلوبہ دن حقیقی پڑھائی کے لئے دئے جاسکیں۔ تدریس اور جانچ کے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب بچوں کی زندگیوں کو اسکول میں ذہنی بوجھ اور اکتاہٹ کی جگہ اسے ایک خوش گوار تجربہ بنانے کے لئے کتنی موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصاب بنانے والوں نے بچوں پر پڑنے والے تعلیمی بوجھ کے مسئلے کی طرف بھی مختلف مرحلوں پر علم کی از سر نو ساخت اور بچے کی نفسیات کا زیادہ خیال کرتے ہوئے

(vi)

پڑھائی کے لئے دستیاب وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے توجہ دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ درسی کتاب غور و فکر، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ اور عملی کام کی سرگرمیوں اور مواقع کو ترجیح دینے اور بڑھانے کی ایک کوشش ہے۔

این سی ای آر ٹی کمیٹی برائے درسی کتب کے اراکین کی محنت اور لگن کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہم سماجی علوم کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی کے صدر پروفیسر ہری واسودیون اور خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کا کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لئے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لئے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و شکرگزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لئے مترجمہ مہہ عذرا عابدی کی شکرگزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے بھی حصہ لیا اور عملی شرکت کی۔ ہم ان کے پرنسپلوں کے ممنون ہیں کہ انھوں نے اسے ممکن بنایا۔

ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے فیاضی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں اپنے وسائل، ساز و سامان اور کارکنوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی۔ ایسا تنظیم کی حیثیت سے جو باقاعدہ اصلاح اور اپنی تیار کی ہوئی کتابوں میں مسلسل بہتری کے لئے خود کو پابند کر چکی ہے، این سی ای آر ٹی تجاویز اور آراء کا خیر مقدم کرتی ہے جو نظر ثانی کرنے اور مزید بہتری لانے میں ہمارے لئے مددگار ثابت ہوں گی۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 دسمبر 2005

درسی کتاب کی تشکیل کی کمیٹی

چیئر پرسن، ایڈوانزری کمیٹی فار سوشل سائنس ٹیکسٹ بکس ایٹ دی ہائر سیکنڈری لیول
ہری واسودیون، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری، کلکتہ، کوئلکتہ

چیف ایڈوانزر

یوگینڈر سنگھ، ایمریٹس پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹمز، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبران

انجن گھوش، فیلو، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کوئلکتہ

ارشاد عالم لیکچرر، سینٹر فار جواہر لال نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

اروند چوہان، پروفیسر، شعبہ سماجیات برکت اللہ یونیورسٹی، بھوپال

دیبال سنگھ رائے پروفیسر، شعبہ سماجیات اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی، نئی دہلی

دنیش کمار شرما، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشنل ان سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی

جتیندر پرساد، ریڈر، شعبہ سماجیات، ایم۔ ڈی۔ یونیورسٹی، روہتک

ایم این کرنا، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبہ سماجیات نارتھ ایسٹرن ہل یونیورسٹی، شیلانگ

میتری چودھری، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹمز، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

منجوبھٹ، ریڈر، شعبہ تعلیمات ان سوشل سائنسز اینڈ ہومینٹیز، این سی ای آر ٹی

پویش کمار، ڈاکٹر فیلو، انسٹیٹیوٹ آف ایکونامک گروٹھ، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی

راجیش مشرا، پروفیسر، شعبہ سماجیات، لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ

(viii)

راجپوتنا، پروفیسر، شعبہ سماجیات، یونیورسٹی آف راجستھان، جے پور
ایس شری نواساراؤ، اسسٹنٹ پروفیسر، ذاکر حسین سینٹر فار ایجوکیشنل اسٹڈیز، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
ستیش دیش پانڈے، پروفیسر، شعبہ سماجیات، یونیورسٹی آف دہلی
سومیندراموہن پٹانک، پروفیسر، شعبہ بشریات، یونیورسٹی آف دہلی
سوبھاگنی ویدیا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ریجنل سروس ایجوکیشن ان ڈیویشن، اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی، نئی دہلی
ممبر کوآرڈینیٹر
ساریکا چندراوشی ساجو، لیکچرر، شعبہ تعلیمات ان سوشل سائنسز اینڈ ہومینیٹیئر، این سی ای آر ٹی

اظہار تشکر

نیشنل کانسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریگ کرونا چننا، پروفیسر (ریٹائرڈ) ذاکر حسین سینئر فار ایجوکیشنل اسٹڈیز جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی؛ آجھا اوتھی، پروفیسر (ریٹائرڈ) ڈپارٹمنٹ آف سوشیولوجی لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ؛ مدھونا گلا لیکچرر، ڈپارٹمنٹ سوشیولوجی، ایم۔ ڈی یونیورسٹی، روہتک دیشانوی، لیکچرر، گارگی کالج، نئی دہلی؛ ویثوا کرشنا، لیکچرر ڈپارٹمنٹ آف سوشیولوجی، یونیورسٹی آف جموں، جموں؛ سدرشن گپتا، لیکچرر گورنمنٹ ہائر سکندری اسکول، پلورا جموں؛ مندیپ چودھری، پی سی جی ٹی، سوشیولوجی، دہلی پبلک اسکول، نئی دہلی؛ سیما بھرجی، پی جی ٹی، سوشیولوجی لکشمی پبلک اسکول، نئی دہلی؛ مدھوشارن، پروفیسر جیکٹ ڈائریکٹر، پینڈان ہینڈ، چنئی؛ بالکا ڈے پروگرام ایسو سیٹ، یونائیڈ نیشنز، ڈولپمنٹ پروگرام، نئی دہلی؛ بناریکا گپتا، فری لانس ایڈیٹر، نئی دہلی جیٹا جیا چندرن، ریسرچ اسکالر، جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی، ان تمام لوگوں کی شکرگزار ہے جنہوں نے اس سلسلہ میں اپنی رائے اور مشورے دیے۔

کانسل سویٹاسنہا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومنیز کی بھی ممنون ہے جنہوں نے اس کام میں اپنا تعاون دیا۔

کانسل دل کی گہرائیوں سے جان بری مین اور پارتھیو شاہ کی ممنون ہے جنہوں نے اپنی کتاب ورکنگ ان دی مل نوٹور جسے آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، دہلی نے شائع کیا ہے اُس سے تصویروں کے استعمال کی اجازت دی۔ کچھ تصویریں ڈپارٹمنٹ آف ٹورازم، گورنمنٹ آف انڈیا، نئی دہلی نیشنل میوزیم، نئی دہلی، ٹائمس آف انڈیا، دی ہندو، آؤٹ لک اور فرنٹ لائن سے بھی لی گئی ہیں۔ کانسل اُن تمام مصنفین، کاپی رائٹ کے حامل افراد اور پبلیشر جن کے حوالا جات اس مواد کو تیار کرنے میں استعمال ہوئے اُن کی شکرگزار ہے۔ کانسل اپنا اظہار تشکر پریس انفارمیشن بیورو، سنسٹری آف انفارمیشن اینڈ بروڈ کاسٹنگ نئی دہلی کے لئے ادا کرنا چاہتی ہے جنہوں نے اپنی لائبریری میں موجود تصویروں کے استعمال کی اجازت دی۔ کچھ تصویریں جان سریش کمار سیئو ڈیکل بورڈ آف سوشل سروس؛ جے۔ جان آف لیبر فائل، نئی دہلی؛ وی سریش چینی اور آر۔ سی۔ داس، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی آر ٹی نئی دہلی نے بھی دی ہے۔ کانسل ان کے تعاون کے لئے ممنون ہے۔

کانسل کتاب کی اشاعت ثانی کی غرض سے اردو مسودہ پر نظر ثانی کے لیے ڈاکٹر محمد فاروق انصاری کی ممنون ہے۔

اساتذہ و طلباء کے لئے ایک نوٹ

یہ درسی کتاب سماجیات کے تعارف کے بارے میں ایک دعوت دیتی ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ یہ سماجیات کا ایک تفصیلی اور بوجھل بیان ہے۔ بلکہ یہ ہمیں سماجیات مضمون کا علم فراہم کرتی ہے اور ساتھ ہی سماج کو سمجھنے اور ہماری خود کی زندگی کو بہتر طور پر سمجھنے میں معاون ہے۔ امید ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ طلباء سماجیاتی پس منظر، اصطلاحات اور تحقیق کے آلات کو بہتر طریقے سے جان پائیں گے۔ یہ درسی کتاب اس بات کی بھی وضاحت کرتی ہے کہ کس طرح سماجیات بحیثیت ایک مضمون خود کو ان حقائق کے ساتھ جوڑتا ہے جسے ہم میں سے ہر ایک فرد سماج کا رکن ہونے کی حیثیت سے سماج کے بارے میں فہم عامہ اور سمجھ رکھتے ہیں۔ کس طرح سماجیاتی علم فہم عامہ کے علم سے الگ ہے یا یہ اس لئے الگ ہے کہ یہ لگاتار تنقیدی سوالات پوچھتا رہتا ہے؟ کیونکہ یہ کسی بھی چیز کو بنیادی مفاد کے قبول نہیں کرتا؟

ہم اس طرح کے کئی اور دوسرے سوالات جوڑ سکتے ہیں۔ سماجیات ایک ایسا مضمون ہے جو کہ سماج کس طرح سے کام کرتا ہے، وہ کیوں اور کیسے کرتا ہے، کے بارے میں سمجھ دیتا ہے اور اُس کے بارے میں سوالات پوچھنے کی تربیت بھی دیتا ہے۔ اسی لئے اصطلاحات اور تصورات جو سماجیات میں استعمال کئے جاتے ہیں، ضروری ہیں کیونکہ وہی سماجیاتی سمجھ کے ہمارے ذرائع ہیں۔ سماجیات میں تنقیدی نظریہ کے علاوہ دوسرے اور متنازعہ نظریے بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ نکشیرت اس کی طاقت ہے۔ سماج کے بارے میں ماہرین سماجیات کے مختلف خیالات ہیں جنہیں بحث و مباحثہ کے ذریعہ مفید طریقے سے سمجھا جاسکتا ہے۔ بحث و مباحثہ اکثر کسی واقعہ کو بہتر طریقے سے سمجھنے میں معاون ہوتا ہے۔

سماجیات کی سوالیہ اور مشقی رویہ کے رجحان کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ درسی کتاب قارئین کے ساتھ لگاتار سوچنے اور واضح کرنے میں سماج میں اور ہمارے ساتھ بحیثیت ایک فرد کے کیا ہو رہا ہے، کو ساتھ جوڑنے سے متعلق ہے۔ اسی لئے درسی کتاب میں دی گئی سرگرمیاں مثنیٰ اشیاء کا ایک اہم جُز ہیں۔ مثنیٰ اشیاء اور سرگرمی مل کر ایک مجموعہ بناتے ہیں۔ ایک کے بغیر دوسرے کو نہیں سمجھا جاسکتا۔ اس کا مقصد سماج کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنا نہیں ہے بلکہ سماج کو سمجھنے میں تعاون کرنا ہے۔ سماج بذات خود مختلف اور غیر مساوی ہے۔ یہ درسی کتاب اس پیچیدگی کو ہر ایک سبق میں واضح کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ مثال اور سرگرمی دونوں ہی مذکورہ نقاط کو کتاب میں لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے سرگرمی درسی کتاب کا ایک اہم جُز ہے، پھر بھی درسی کتابوں کی طرح یہ بھی ایک ابتداء ہے اور بہت ساری ترغیب انگیز مشغلہ اور سیکھنے کی روش جماعت میں ہوگی۔ طلباء اساتذہ اور بہتر طریقوں، سرگرمیوں اور مثالوں کے بارے میں خود فکر کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی درسی کتاب کو مزید بہتر اور دلچسپ بنانے میں مشورے بھی دے سکتے ہیں۔

فہرست

v	پیش لفظ
x	اساتذہ و طلباء کے لئے ایک نوٹ
1	1۔ سماجیات اور سماج
25	2۔ اصطلاح، تصور اور سماجیات میں ان کا استعمال
42	3۔ سماجی اداروں کی فہم
66	4۔ ثقافت اور سماجی میل جول
87	5۔ سماجیات: تحقیقی طریقے

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)